

ہندوستان ، دنیا کے قدیم ترین آرگینکراعتی ملکوں میں شامل ہے : رادھا موہن سنگھ

Posted On: 09 NOV 2017 3:22PM by PIB Delhi

بائیس لاکھ (پانچ) 22.5 لاکھ - یکتھیر رقبہ - زمین کو آرگینک کھیتی میں شامل کیا گیا اور پرم پراگت کرشی وکاس یوجنا سے تین لاکھ ساٹھ - زار 400 کسانوں کو فائدہ پہنچا

زمین کی صحت ، پائیدار پیداوار اور صحت مند غذائی اجناس کے لئے آرگینک کھیتی ایک قومی

اور بین الاقوامی ضرورت بن گئی ہے : رادھا موہن سنگھ

عالمی آرگینک کانگریس 2017 کا افتتاح

دہلی، 9 نومبر - زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے مرکزی وزیر جناب رادھا موہن سنگھ نے کہا ہے کہ ہندوستان آرگینک کھیتی کرنے والے دنیا کے قدیم ترین ملکوں میں شامل ہے اور مارے ملک میں آج بھی بڑے پیمانے پر آرگینک کاشت کاری کی جارہی ہے۔ جناب رادھا موہن سنگھ نے آرگینک عالمی کانگریس 2017 افتتاحی تقریب میں اپنے ان تاثرات کا اظہار کیا۔ اس تقریب کا انعقاد گریٹر نویڈا میں واقع انڈیا ایکسپو سینٹر میں کیا گیا تھا۔ انٹر نیشنل فیڈریشن آف آرگینک فارمنگ موومنٹس (ایف آئی ایم) اور او ایف آئی کے ذریعے مشترکہ طور پر کیا گیا تھا۔ اس تقریب میں 110 ملکوں کے 1400 مندوبین اور ہندوستان کے 2000 نمائندوں نے شرکت کی۔

اس موقع پر اپنی تقریر میں جناب رادھا موہن سنگھ نے بتایا کہ ہندوستان میں سردست 22.5 لاکھ - یکتھیر رقبہ - زمین پر آرگینک کھیتی کی جارہی ہے۔ اور پرم پراگت کرشی وکاس یوجنا سے 3 لاکھ 60 - زار 400 کسانوں کو فائدہ پہنچا ہے اور اب مہاراشٹر، شمال مشرقی خطے میں 50 - زار - یکتھیر رقبہ - زمین پر آرگینک کھیتی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس میں سے 45 - زار 863 یکتھیر رقبہ - زمین پر آرگینک کھیتی کی جارہی ہے۔ اسکے لئے 2016 - زار 406 یکتھیر ز اشریسٹ گروپ (ایف آئی جی) تشکیل دئے گئے۔ یہ اور 44 - زار 64 کاشت کاروں کو اس اسکیم سے جوڑا گیا ہے۔ جبکہ مقررہ نشان 2500 یف آئی جی کا تھا۔

جناب سنگھ نے کہا کہ انٹرپریش میں پرم پراگت کرشی وکاس یوجنا کا آغاز سال 2015-16 میں کیا گیا تھا اور اب تک 28750 یکتھیر رقبہ - زمین سے 28750 کسانوں کو فائدہ پہنچایا جاچکا ہے۔ آرگینک مصنوعات کی فروخت کے لئے سرکار بکری کی دوکانیں کھولنے کے لئے زر ضلع میں 5 لاکھ روپے کی رقم مختص کرنے جارہی ہے۔

جناب رادھا موہن سنگھ نے کہا کہ بعض بین الاقوامی سائنسدان آرگینک کھیتی کو ناقص آرگینک کا نام دیتے ہیں۔ تاہم یہ بات اپنے آپ میں انتہائی اہمیت کی حامل ہے کہ میں سمجھنا چاہتا ہوں کہ اس طریقے سے کھیتی کرنے والے کسان اپنی پسند کے مطابق آرگینک کھیتی کر رہے ہیں۔ یہ کسان اپنی عقل استعمال کر کے صدیوں سے یہ طریقہ کاشتکاری اپنائے ہوئے ہیں۔ وہ کیمیکل اور پیسٹیسائڈس کا استعمال کھیتی میں بدترن ہیں سمجھتے ہیں۔ اس لئے ان کے طریقہ کاشتکاری کو ناقص کاشتکاری کا نام نہیں دیا جاسکتا۔

جناب رادھا موہن سنگھ نے اپنی تقریر میں آگے کہا کہ خود سرکار کو اس بات کا اعتراف ہے کہ گزشتہ دہائیوں کے دوران کاشتکاری میں کیمیائی مرکبات کے استعمال نے سنگین سوال پیدا کر دیا ہے۔ ”کب تک اس طرح کی کھیتی کی جاتی رہے گی۔“ کیمیائی مرکبات پر مبنی کھیتی سے متعدد سماجی معاشی اور ماحولیاتی مسائل جڑے ہوئے ہیں اور میں ان پر فوری طور سے توجہ دینی چاہتا ہوں۔ آج ملک میں غذائی سلامتی کو ٹی بڑا مسئلہ بن رہا ہے لیکن میں اپنے ملک کی بڑھتی ہوئی آبادی کو صحت مند اور غذائیت سے بھرپور کھانا فراہم کرانے کا سنگین چیلنج درپیش ہے۔

م کھیتی میں کیمیائی مرکبات، فرٹیلائزر پیسٹیسائڈس نیز دیگر کیمیائی مرکبات کے استعمال پر انحصار کرنے لگے ہیں جس کے ذریعے کھیتی کی پیداوار میں اضافہ کیا جاسکے لیکن کھیتی میں کیمیائی مرکبات کے زیادہ استعمال کا نتیجہ غیر صحت مند پیداواری فصلوں کی شکل میں سامنے آیا ہے۔

جناب رادھا موہن سنگھ نے مزید کہا کہ اگر ہم ان کیمیائی مرکبات کے بے محابہ استعمال کا تجزیہ کریں تو ہمیں محسوس ہوگا کہ اس سے نہ صرف ماری ماحولیات پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں بلکہ ان کیمیائی مرکبات کا بیشتر حصہ مٹی، ہوا اور پودوں میں جذب ہو جاتا ہے۔ کھیتوں پر کیمیائی مرکبات کے چھڑکاؤ سے ان کھیتوں سے دور واقع کھیتوں کی فصلوں پر بھی منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی کیمیائی مادے زمین میں جذب ہو کر زیر زمین پانی کے وسائل کو آلودہ بنادیتے ہیں۔

وزیر موصوف نے مزید کہا کہ کیمیائی مرکبات کے استعمال سے نہ صرف تبدیلی ماحولیات پر منفی اثرات مرتب ہوئے ہیں بلکہ اس سے فضائی عدم توازن پیدا ہوا ہے، جس سے انسانوں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ آج زمین کی صحت، پائیدار پیداوار اور عوام کے لئے صحت مند غذائی اجناس کی پیداوار کے لئے آرگینک کھیتی نہ صرف قومی بلکہ بین الاقوامی ضرورت بن گئی ہے۔

U-5604

(Release ID: 1508782) Visitor Counter : 5

